29 رمضان، 1445ھ | 08/04/2024 | نمبر: 1445 AH/031

پریس ریلیز

شوال 1445ھ کے چاند کی رویت کے نتائج کا اعلان اور عید الفطر کی مبارکباد

(ترجمہ)

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد !

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں اور درود وسلام ہو افضل ترین رسول ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان کی آل اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر۔

بخاری نے اپنی صحیح میں محمد بن زیاد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ: رسول پاک ﷺ نے فرمایا، یا یہ کہا کہ ابو قاسم ﷺ نے فرمایا: ((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُبِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ))"اس چاند کے دیکھے جانے پر روزہ رکھو اور اس چاند کو دیکھ کر افطار کر لیا کرو۔ پس اگر وہ تمہیں نظر نہ آئے تو تیس کی گنتی پورا کرو"۔

آج منگل کی اس مبارک رات کو شرعی تقاضوں کے مطابق شوال کے چاند کی رویت کے حوالے سے چاند نہیں دیکھا جا سکا۔ اس بنیاد پر کل منگل کا دن ماہ رمضان المبارک کا آخری دن ہے، ان شاء اللہ۔ اور پرسوں یعنی بدھ کو شوال کے مہینے اور عید الفطر کا پہلا دن ہو گا۔

اس حوالے سے حزب التحریر امت مسلمہ کو عید الفطر کی تہ دل سے مبارکباد پیش کرتی ہے، اس دعا کے ساتھ کہ آئندہ سال پھر جب یہ عید آئے تو ریاست خلافت قائم ہو، اور اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے اس کے دین کو مستحکم کر دیا ہو، اور اس کا جھنڈا سربلند ہو کر لہرا رہا ہو۔ اس کے ساتھ میں خود اپنی طرف سے اور حزب التحریر کے مرکزی دفتر اطلاعات (میڈیا آفس) کے صدر کی حیثیت سے، نیز اس دفتر کے اداروں اور یونٹس میں سرگرم عمل

ای میل: media@hizb-ut-tahrir.info
ٹیلی فون/فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

تمام بہن بھائیوں کی طرف سے عظیم عالم اور امیر حزب التحریر جناب عطاء بن خلیل ابو الرشتہ حفظہ اللہ کو تہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس دعاء کے ساتھ کہ اللہ تعالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے نقش قدم پر قائم ہونے والی خلافت راشدہ کی بشارت کو سچا ثابت کرنے کے لیے انہیں دعوت کی راہ پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطاء فرمادے۔

اس سال عید الفطر اس طرح سے آرہی ہے کہ امت مسلمہ اور کافر استعماری مغرب کے درمیان جاری کشمکش گزشتہ کئی دہائیوں کے برعکس بالکل واضح نظر آرہی ہے۔ امت مسلمہ نے دنیا پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس کا آج بھی یہ پختہ عزم ہے کہ سرزمین فلسطین ایک اسلامی سرزمین ہے، اور وہ اس سے ہر گز دستبردار نہیں ہو گی، خواہ کفر استعمار مغرب اس پر کتنا ہی ظلم وستم کیوں نہ کر لے۔ درحقیقت، آج مغرب کو شدید خوف لاحق ہے کہ کہیں 7 اکتوبر 2023 کا منظر دوبارہ نہ دہرا دیا جائے اور یہودی وجود کی بقا کو خطرہ نہ لاحق ہو جائے، جو کہ نہایت کمزور ثابت ہوئی ہے، کیونکہ اگر غزہ، اس کی عوام اور پورے فلسطین کی مدد کے لئے اس یہودی وجود کے خلاف مسلم افواج کی جانب سے متحرک ہو کر دوسرا محاذ کھول دیا جاتا تو یہ وجود صفحۂ ہستی سے ہی مٹ چکا ہوتا... یہی وجہ ہے کہ مغرب سفاکی کی اپنی اس مہم میں یہودی وجود کو ہتھیاروں کی فراہمی اور اخلاقی حمایت مہیا کر رہا ہے اور مغرب میں مسلمانوں پر پابندیاں اور مسلم ممالک میں غدار حکمرانوں کے ہاتھوں مسلمانوں پر جبر کی شرمناک مہم چلا رہا ہے۔

جہاں تک غزہ کے بہادر مجاہدین اور ان کے عوام کا تعلق ہے جو ایسے صابر ہیں کہ پہاڑوں کی مانند ڈٹے ہوئے ہیں، انہوں نے بابرکت سرزمین کی مٹی میں یہود کی فوج کی ناک رگڑ ڈالی ہے۔ انہوں نے دنیا پر ثابت کر دیا کہ جب اسلام کسی قوم کے دل میں ہوتا ہے تو وہ اس قوم کو اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ میں بلند مقام تک پہنچا دیتا ہے۔ ہم اللہ عزوجل سے دعا گو ہیں کہ وہ ان کے اعمال کو قبول فرمائے اور انہیں آخرت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور ہم اللہ کے سامنے کسی کی تعریف نہیں کرتے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿قَالَ اللّهُ هَذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً رَّضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَرَضُواْ عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ * لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

"اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی، ان کے لئے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ بستے رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" (المائدہ: 5:119،120)

جہاں تک امت مسلمہ کے باقی لوگوں کا تعلق ہے، انہوں نے اس جیل کو "سائیکس پیکو بارڈر" کے نام سے اس حد تک ایسے محسوس کیا کہ انہوں نے ایسا پہلے کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔ مسلمان ایک امت ہیں، ان کا خون ایک ہے اور ان کے جذبات ایک ہیں۔ بے بس و لاچار عورتوں کی دلدوز آہ و بکا، معصوم بچوں کی چیخ و پکار اور بے سہارا بزرگوں کی مدد کرنے نے اس امت کے بھائی چارے کو جلا بخشی۔ لیکن وہ جیل کے پیچھے بند لوگوں کی مانند ہیں وہ جیل جسے سائیکس-پیکو بارڈر کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سائیکس-پیکو کی جیل اسی مقصد کے لیے بنائی گئی تھی، جس کا مقصد مسلمانوں کے حصے بخرے کرنا اور انہیں ایک دوسرے کی مدد کرنے سے روکنا تھا۔ آج فلسطین، گزشتہ کل شام، اس سے پہلے کشمیر، اس سے پہلے عراق، اس سے پہلے افغانستان، اور اس سے پہلے فلسطین... جب بھی مسلمان آبادی کا کوئی فرد مارا جاتا ہے، باقی لاکھوں لوگ بس دیکھتے رہتے ہیں اور مدد کے لئے حرکت میں آنے کے قابل نہیں ہوتے، اور یہ سب صرف اسی سائیکس-پیکو معاہدے کی کھینچی گئی لکیروں کی وجہ سے ہے!

مسلم افواج میں موجود جری جوانو! آپ ان حکمرانوں کی غداری اور کافر استعماری مغرب کے آگے ان کی اندھی اطاعت کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ چکے ہیں، کہ وہ کیسے امت مسلمہ کے دشمنوں سے سکیورٹی تعاون کے لئے آپ کو مجبور کرتے ہیں اور آپ کو ان کی مدد کے لئے احکام جاری نہیں کرتے، جبکہ اپنے ہی شہروں کو تباہ کرنے اور ان میں موجود اپنے ہی لوگوں کو مارنے کے احکام دیتے ہیں۔ اس لئے آپ پر لازم ہے کہ اس غدار گروہ کی اطاعت کرنا بند کر دیں اور ارض مقدس فلسطین کی مدد کے لئے فوری حرکت میں آئیں اور اگر یہ حکمران آپ کے راستے کی رکاوٹ بنیں تو یہ آپ کے لئے علت ہو گی کہ ہر ممکن طریقے سے انہیں راستے سے ہٹا دیں۔ اس نیک کام میں آپ کی مدد کے لئے امت اپنے جان و مال کے ساتھ آپ کے ہمراہ ہو گی اور حزب التحریر بھی آپ کی طرف اپنا

ہاتھ بڑھاتی ہے کیونکہ حزب نے نبوت کے طریقے پر ان شاءاللہ دوسری خلافت راشدہ کے احیاء کے لئے مکمل تیاری کر رکھی ہے اور یہ امر اہل نصرہ کی مدد کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا، جیسا کہ انصار رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کو نصرۃ دی تھی، جب انہوں نے اسلام قائم کرنے کے لئے آپ ﷺ کو بیعت دی تھی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے، ﴿وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُوْلَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾

"اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے"(الانفال؛8:74)

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ... اللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد

عید مبارک والسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

9 اپریل 2024ء بروز منگل 1445 ہجری سال کے رمضان المبارک کے مہینے کا آخری دن ہے۔

انجینئر صلاح الدین عضاضة

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر

المكتب الإعلامي المركزي
حزب التحرير
HIZB-UT-TAHRIR
Central Media Office